7861 ـ قبر کی سختیاں مومن کے گناہوں کا کفارہ ہوں گی

سوال

کیا مسلمان کے گناہ عذاب قبر کی وجہ سے کم یا ختم ہوں گے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس امت پر اللہ تعالی کا فضل وکرم ہے کہ اس نے حساب و کتاب سے قبل اس کے گناہوں کے لئے کچھ ایسی چیزیں بنائی ہیں جو کہ اس کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے کفارہ بننے والی دس چیزوں کا ذکر کیا ہے ۔

اور ان میں عذاب قبر ہے ۔

شیخ الاسلام رحمہ اللہ کا قول ہے کہ :

دنیا اور برزخ اور قیامت میں مومن کو جو کچھ تکلیف اور عذاب ہوتا ہے اس سے اللہ تعالی ان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے ، جیسا کہ بخاری اور مسلم میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(مومن کو جو بھی مرض اور دکھ اور غم اور تکلیف آتی ہے حتی کہ جو اسے کانٹا چبھتا ہے اس کی وجہ سے اللہ تعالی اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے)

مجموع الفتاوی (24/ 375)

شیخ الاسلام رحمہ اللہ کا قول ہے کہ :

آٹھواں سبب : جو کچھ قبر میں آزمائش اور دباؤ اور گھبراہٹ ہوتی ہے تو بیشک اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں)

مجموع الفتاوی 7 / 500)

اور شیخ الاسلام رحمہ اللہ کا یہ بھی قول ہے کہ :

جس چیز سے گناہ معاف ہوتے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ مومن پر اس کی قبر میں جو آزمائش اور دباؤ اور فرشتوں کی آزمائش بھی شامل ہے ۔

منہاج السنۃ (6/ 238)

واللہ اعلم .